والدین کا اولاد کو شادی کے لیے فورس کرنا کیسا

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگرہمارے والدین ہمیں کسی اور شادی کرنے پر فورس کرتے ہوں لیکن اس میں ہم راضی نہ ہوں توکیاوہ ہمارا نکاح مجبور کرکے کرسکتے ہیں اور کیا ہمیں اس بات کی اجازت ہے ہم اپنی مرضی سے شادی کریں اگرچہ یہ فیصلہ والدین کے فیصلے کے خلاف ہو۔

سائل:جبار فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

والدین بالغ مرد وعورت کا نکاح ان کی مرضی کے بغیر نہیں کرسکتےاگروالدین ان کی اجازت کے بغیر نکاح کریں تونکاح ان کی اجازت پر موقوف ہوگا اگر جائز کردیں تو ہوجائے گا اور رد کردیں تو نکاح باطل ہوجائے گا ۔

جیسا کہ فتاوی ہندیہ میں ہے کہ

"لَا يَجُوزُ نِكَاحُ أَحَدٍ عَلَى بَالِغَةٍ صَحِيحَةِ الْعَقْلِ مِنْ أَبٍ أَوْ سُلْطَانٍ بِغَيْرِ إذْنِهَا بِكْرًا كَانَتْ أَوْ ثَيِّبًا فَإِنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَالنِّكَاحُ مَوْقُوفٌ عَلَى إجَازَتِهَا فَإِنْ أَجَازَتْهُ؛ جَازَ، وَإِنْ رَدَّتْهُ بَطَلَ"

عورت بالغہ عاقلہ کا نکاح بغیر اس کی اجازت کے کوئی نہیں کر سکتا۔ نہ اس کا باپ نہ بادشاہِ اسلام ،کنواری ہو یاثیب اگر وہ ایسا کریں تو نکاح اس کی اجازت پر موقوف ہوگا اگر یہ جائز کردے تو ہوجائے گا اگر رد کردے تو باطل ہوجائے گا۔

["الفتاوی الھندیۃ"،کتاب النکاح،الباب الرابع في الاولیاء،ج١،ص٢٨٧]

اور بہار شریعت میں مرد وعورت دونوں کے بارے میں جزیہ ہے ۔

عورت بالغہ عاقلہ کا نکاح بغیر اس کی اجازت کے کوئی نہیں کر سکتا۔ نہ اس کا باپ نہ بادشاہِ اسلام ،کوآری ہو یاثیب اور یونہی مرد بالغ آزاد اور مکاتب و مکاتبہ کا عقد نکاح بِلا ان کی مرضی کے کوئی نہیں کر سکتا۔

[بہار شریعت ج2 حصہ 7 ص47]

اور بالغ مرد وعورت کو اجازت ہے کہ وہ جس سے چاہیں نکاح کریں مگر یہ نکاح والدین کے رضامندی سے ہوتو برکتوں و رحمتوں والا ہوجاتا ہےلہذا ہمیں والدین کے فیصلہ کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کرنا چاہیے۔

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

PARENTS FORCING THEIR CHILDREN TO MARRY

الحمدلله والصلوة والسلام علی رسول الله

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: if our parents force us to marry someone whom we do not wish to marry, can they conduct our nikah forcefully? Is it permissible for us to marry someone by our choice even if our decision to do so goes against that of our parents?

Questioner: Jabbar, UK

Answer:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدایۃَ الحَق والصواب

Parents cannot marry off their adult male and female children without their consent. If the parents try to marry off their children without their consent, then the nikah is dependent on the latter's decision. If the children agree to it, the nikah is valid, and if they reject it, the nikah is invalid.

It is mentioned in al-Fatawa al-Hindiyyah, "Nobody can conduct the nikah of a sane and mature woman without her permission, not even her father or the Islamic ruler. Be her a virgin or not. If someone tries to marry her off without her consent, then the nikah is dependent on her decision. If she agrees to it, the nikah is valid, and if she rejects it, the nikah is invalid." (al-Fatawa al-Hindiyyah, vol. 1, pg. 287)

Bahar-e Shari'at mentions the ruling regarding both a man and a woman as follows: "Nobody can conduct the nikah of a sane and mature woman without her permission, not even her father or the Islamic ruler. Be her a virgin or not. Similarly, nobody can conduct the nikah of a free mature man or male and female slaves liberated though bond, without their consent." (Bahar-e Shari'at, vol. 2, part 7, pg. 47)

Adult males and females have permission to marry whom they wish to. If it is done with the willingness of parents, then it has blessings and mercies in it. Thus, we must not make decisions that go against those of our parents.

والله تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی الله علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri